حرص و ہوس کا ڈسا پاکستان' ڈاکٹر سہیل احمد۔ پتا: ۲-گرین ٹاؤن' ضلع ساہیوال۔ صفحات: ۴۸۵۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔

مملکت خداداد پاکستان میں ایک مستحکم سیاسی و اقتصادی نظام تشکیل نہ پا سکا جس کی بدولت نئے نئے مسائل جنم لیتے رہے۔ ملک دولخت ہوا اور آزادی کے ۵۵ برسوں کا نصف وقت فوجی حکمرانی کی نذر ہوگیا۔ پاکستان مقروض کیوں چلا آ رہا ہے؟ اِس کے اقتصادی زوال نے عوام الناس اور دیگر طبقات پر کیا اثرات مرتب کیے ہیں اور غیر ملکی مالیاتی ادارے پاکستان کو غریب سے غریب بنانے کے لیے کیا تدابیر اختیار کرتے ہیں؟ اس حوالے سے قومی اخبارات اور رسائل و جرائد میں شائع شدہ چھوٹے بڑے ۱۱۲ طویل و مختصر مضامین اور کالموں کو یکجا کیا گیا ہے۔ لکھنے والوں میں قومی شخصیات (قاضی حسین احمد' پروفیسر خورشید احمد' ڈاکٹر اسرار احمد' الطاف حسن قریشی اور حمید گل) کے ساتھ صحافتی اور سیاسی شعبوں سے متعلق متعدد اہل قلم بھی شامل ہیں۔ چھ مضامین خود مؤلف کے قلم سے ہیں۔

مضامین کے انتخاب اور ترتیب کا محرک وطن عزیز سے مؤلف کی محبت اور ملّت کے بارے میں ان کا احساسِ دردمندی ہے۔ مضامین کے ساتھ کچھ انٹرویو' تجزیے' ترجمے اور متفرق آرا بھی شامل ہیں مگر ترتیب و تدوین کا انداز یکساں نہیں بلکہ کچھ بے ڈھب سا ہے۔ حوالے درج کرنے کے لیے بھی کوئی معروف اسلوب اختیار نہیں کیا گیا ہے۔ کہیں مضمون کے شروع میں کہیں آخر میں۔

بہرحال' پاکستان کے مختلف شعبہ ہاے حیات کا مطالعہ کرنے والوں کے لیے یہ ایک اچھی قابلِ مطالعہ کتاب ہے۔ (محمد ایوب منیر)

Milestones to Eternity [احوال قیامت]' محمد ابومتوکل۔ پتا: ذکی انٹرپرائزز' اے/۴۷' بلاک ۱۱' گلشن اقبال' کراچی۔ صفحات: تقریباً ۴۰۰ [صفحوں پر شمار نمبر درج نہیں]۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

یہ کتاب بنیادی طور پر موجودہ حالات کی روشنی میں علاماتِ قیامت کی تشریح پر مبنی ہے۔ اس سلسلے میں ۱۵۰۰ قرآنی آیات اور ۱۵۰۰ احادیث کے حوالے دیے گئے ہیں' اس کے ساتھ توحید' رسالت' نظامِ صلوٰۃ' نظامِ زکوٰۃ' جنت' دوزخ' دجال اور اُمت کے سیاسی و اقتصادی مسائل' معیاری دعوت کا اسلوب وغیرہ کی وضاحت بھی کردی گئی ہے۔ مصنف کی بھرپور کوشش ہے کہ قرآنی آیات کی جامع تشریح اختیار کی جائے اور صرف متفق علیہ احادیث درج کی جائیں۔

مصنف نے جہاں بھی کسی عالم کی رائے درج کی ہے' بالالتزام اُس کا حوالہ دیا ہے جو قابلِ تحسین ہے۔